بروز جمعرات مورخہ22ستمبر 2016 بوقت شام 5:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1-تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

2-وقفہ سوالات

(علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے)

3-**غیرسر کاری کارروائی**

مشترکہ قراردادنمبر 108منجانب ؛ میر خالد خان لانگو،ڈاکٹر شمع اسحاق بلوچ، اور محترمہ یاسمین لہڑی،اراکین اسمبلی۔

ہر گاہ پی پی ایچ آئی کا قیام 2006میں اس وقت عمل میں لایا گیا جب بنیادی مراکز صحت بند پڑے ہوئے تھے پی پی ایچ آئی کی کار کردگی موثر ہونے کی بناء اب بنیادی مراکز صحت صوبہ بھر میں فعال ہوچکے ہیں۔ پی پی ایچ آئی کی بدولت خالق آباد اور قلات کے تمام بنیادی مراکز نہ صرف فعال بلکہ بنیادی سہولیات سے آراستہ بھی ہیں اور ان تمام بنیادی مراکز صحت کو ماہانہ تیس ہزار مالیت کی ادویات کے علاوہ لیبارٹری ،ایمبولینسز اور تمام میڈیکل ٹولز بھی فراہم کئے گئے ہیں اور ساتھ ہی پی پی ایچ آئی کے بنیادی مراکز صحت میں خالی پڑی ہوئی اسامیوں پر تقریباََ تین ہزار ملازمین جبکہ ضلعی دفاتر میں تقریباََ 500ملازمین کی تعیناتی بھی عمل میں لائی جاچکی ہے۔
اورحکومت بلوچستان ان ملازمین کو اپنے سالانہ بجٹ سے تنخواہ بھی دے رہی ہے۔ چونکہ پی پی ایچ آئی کے ملازمین گزشتہ دس سالوں سے انتہائی تسلی بخش کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔

لٰہذایہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔ کہ وہ پی پی ایچ آئی کے وہ تمام ملازمین جو بنیادی مراکز صحت اور ضلعی دفاتر میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں کی مستقلی کو یقینی بنایا جائے۔ تاکہ ان میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمے کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

4-ایوان کی کارروائی

جناب محمد خان لہڑی مشیر وزیراعلیٰ بلوچستان قواعد وانضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ 52کے تناظر میں تحریک پیش کریں گے ۔

5- **مجلس قائمہ برائے ایس اینڈ جی اے ڈی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیاجانا۔**

چیئرمین مجلس قائمہ برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان ہاوس اسلام آباد کراچی کے کمروں کے کرایہ جات کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرینگے۔

کوئٹہ سیکرٹری

22ستمبر2016ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی